سے فارغ ہوئے تو اس وقت ہندوستان رسوم وبدعات کا گہوارہ بنا ہوا تھا ۔ آپ نے ان بدعات کے خلاف جہاد کیا ۔ بڑے بڑے مناظرے کئے اور مسلسل مقابلہ کیا ۔ دلائل سے ، تقریر سے ، تحریر سے آپ نے احادیث کی بہت خدمت کی ۔ اور معارف الحدیث کے نام سے اردوزبان میں جدید انداز میں احادیث کو آٹھ جلدوں میں مرتب کیا ۔ آپ نے ماہنامہ " الفرقان" جاری کیا ۔ جو ۶۵ سال سے مسلسل خدمت دین میں مصروف ہے ۔ اور ایک شمع ہے جو جل رہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی عمر میں بڑی برکت دی ۔ دیوبند کے قدیم ترین فضلاء میں سے تھے ۔ آپ نے وقت کی خوب قدر کی ۔ کوئی لمحہ ضائع نہیں کیا ۔ آخری عمر تک تالیف وتصنیف کا سلسلہ جاری رہا ۔ آخری عمر میں " انقلاب ایران کی حقیقت" نامی کتاب تصنیف کرکے ایک ذلزلہ برپا کردیا ۔ آپ کی وفات عالم اسلام کے لئے بہت بڑا صدمہ ہے ۔ دارالعلوم حقانیہ آپ کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے ۔

دوسرا حادثہ علامہ قاضی محمد زاہدالحسینی کی وفات کا ہے ۔ آپ بہت بڑے عالم اور شیخ طریقت تھے ۔ ہمارے اکابرین ایک ایک کرکے رخصت ہورہے ہیں ۔ آپ گلستان مدنی کے آخری خوشہ چینوں میں سے تھے ۔ اپنے شیخ حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی سے نسبت کی وجہ سے الحسینی لکھا کرتے ۔ حضرت مدنی کے بڑے عاشق تھے ۔ آپ کو ترجمہ قرآن سے بے انتہا عشق تھا ۔ قریہ قریہ ، شہر شہر قرآن کی تفسیر کرتے ۔ ایک عالم نے آپ سے فیض حاصل کیا ۔ آخری عمر میں ایبٹ آباد میں درس قرآن کا بہت بڑا درس ہوتا ۔

آپ نے " چراغ محمد " کے نام سے حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمدمدنی رحمہ اللہ کی مبارک سوانح لکھی ۔ " چراغ محمد" حضرت شیخ الاسلام کا تاریخی نام بھی ہے ۔ مولانا زاہدالحسینیؒ فیض وبرکت کا عظیم سرچشمہ تھے ۔ آپ کو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ سے بہت محبت تھی ۔ کبھی ایسا نہ ہوا کہ حضرت شیخ الحدیث کا ذکر ہوتا اور آپ کی آنکھوں سے آنسو نہ نکلے ہوں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں مقام عالی سے سرفراز فرماویں ۔

---

۲۳ جون کو جناب بریگیڈیر کرنل فیوض الرحمن صاحب دارالعلوم تشریف لائے ، اور جمعہ کا خطبہ دیا ۔ آپ پاک فوج میں بریگیڈیر ہیں اور جی ایچ کیو میں مذہبی امور کے انچارج بھی ہیں ۔ دارالعلوم حقانیہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ سے ان کی بڑی عقیدت ہے ۔ اور مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے ساتھ ان کا بہت ہی اچھا انس وتعلق قائم ہے ۔ جناب بریگیڈیر صاحب تقریباً ۱۵ کتابوں اور رسالوں کے ادیب بھی ہیں ۔ اور جامعہ اشرفیہ سے فراغ ہیں ، اچھے قاری بھی ہیں ۔ اور پی ۔ ایچ ۔ ڈی ڈاکٹر بھی ہیں ۔ آپ نے نماز جمعہ میں قرآن وحدیث اور اسلام اورجہاد کے موضوع پر طلباء کو ایک علمی اور پر مغز خطبہ دیا ۔ جناب بریگیڈیر صاحب